

ایک فوری ضرورت
نمبر ۳۵۵۷
ایک تقریر
جو ۲۹ مارچ ۱۹۱۷ کو شائع ہوئی
جو سی ایچ سپر جن نے
میٹروپولیٹن ٹاؤن ہائیکورٹ، نیوٹن میں
جولائی ۱۸۷۰ کو صبح کے اجتماع میں کی ۳۰

"اب خداوند کو ڈھونڈنے کا وقت ہے، جب تک وہ نہ آئے اور تم پر صداقت کی بارش نہ کرے۔"
بوشع ۱۰:۱۲

بوشع بہت ساری زرعی مثالوں کا استعمال کرتے ہیں۔ وہ اس آیت کے ابتدائی حصے میں خداوند کی تلاش کو کھیتوں کی جوتائی، بیج بونے، اور زمین کو نرم کرنے کے طور پر بیان کرتے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ وہ اس سے گناہ کا قائل ہونا، روح کی خشوع اور مسیح یسوع پر ایمان کے ذریعے انجیل کی سچائی کو قبول کرنے کو بیان کرنا چاہتے ہیں، کیونکہ یہی سچا بیج روح میں وارد ہوتا ہے۔

اور یہاں وہ اس بات کے لئے دو وجوہات دیتے ہیں کہ ہمیں خداوند کی تلاش فوراً کیوں کرنی چاہئے۔
"پہلی وجہ موسم ہے۔" اب خداوند کو ڈھونڈنے کا وقت ہے۔
دوسری وجہ یہ ہے کہ یہ ایک بہت ہی عظیم امید ہے کہ خدا ہم پر صداقت کی بارش برسائے گا۔

—پہلا نکتہ یہ ہے کہ نبی اس بات پر استدلال کرتے ہیں کہ ہمیں خداوند کی تلاش کرنی چاہیے کیونکہ یہ

اول۔ خدا کو ڈھونڈنے کا وقت
اب خداوند کو ڈھونڈنے کا وقت ہے۔" میں چاہتا ہوں کہ آپ پہلے یہ غور کریں کہ ہمیں ابھی وقت ہے۔ یہ کسی اور طریقے سے بھی ہو سکتا تھا۔ ہم اپنے گناہوں میں ختم ہو سکتے تھے۔ ہمارے بہت سے پڑوسی اور جاننے والے مر چکے ہیں۔ ان میں سے کچھ کے بارے میں ہمیں خوف ہے کہ وہ اپنی بدی میں مرے، اور ایک ہی لمحے میں موت نے انہیں چھین لیا۔ ہم بھی خطرات سے گزر چکے ہیں۔ کچھ لوگ جہاز کے غرق ہونے سے بچ گئے ہیں۔ کچھ حادثات میں شدید خطرے میں تھے، کچھ ہم میں سے —موت کے دہانے پر پہنچ گئے تھے، شدید بیماری میں۔ ہم تقریباً گائے کے قابل ہیں، یا بالکل گائے ہیں

،خداوند! کیا میں ابھی زندہ ہوں،
نہ عذاب میں، نہ دوزخ میں؛
،ابھی تیرا اچھا روح کوشش کرتا ہے
"سب سے بڑے گناہگار کے ساتھ رہتا ہے۔"

ہمیں ابھی وقت ہے۔ زندہ رہنے والے کسی بھی شخص کو یہ نہیں کہنا چاہیے کہ اس کے پاس وقت نہیں ہے، کیونکہ جب تک زندگی ہے، امید بھی ہے۔ "دور ہو جاؤ، تم ملعون ہو" کی سزا ابھی مسیح کی زبان سے تم پر نہیں آئی۔ اسے اپنے آپ پر نہ ٹھہراؤ۔ اپنے معاملے کو ناامید نہ سمجھو، اور اسے ناامید نہ کرو، بلکہ یہ یقین رکھو کہ تم خدا کے لوگوں کے اجتماع میں ہو، کے تعلقات میں ہو، pleading اور اس کی فضل کی گواہی سن رہے ہو، اور تم ابھی بھی دعا کے لیے جگہ پر ہو اور خدا سے اور تمہیں خداوند کو ڈھونڈنے کے لیے وقت دیا گیا ہے۔

سب سے زیادہ عمر رسیدہ افراد بھی ناامید نہ ہوں، سب سے زیادہ گناہگار بھی یہ نہ سمجھیں کہ ان کا فضل کا دن ختم ہو چکا ہے۔ جب تک وہ لوہے کی چھڑ دروازے پر بند نہیں کر دیتا، اور تم ہمیشہ کے لیے گڑھے میں بند نہیں ہو جاتے، شیطان تمہیں یہ قائل نہ کرے کہ تم بالکل بے امید ہو۔ جب تک خوشخبری کی آواز چاندی کے ترمبل سے نیک دعوت کے طور پر سنائی دیتی ہے، "جو کان رکھتا ہے وہ سنے"، تمہارے پاس ابھی وقت ہے—خداوند کو ڈھونڈنے کا وقت۔

یہ وقت تمہیں اس ہی مقصد کے لیے دیا گیا ہے۔ تم شاید یہ سمجھتے ہو کہ تمہاری طویل زندگی تمہیں اپنے منصوبے مکمل کرنے کے لیے دی گئی ہے، تاکہ تم کاروباری غلطیوں کو درست کر سکو، تاکہ زیادہ پیسہ جمع کر سکو، یا شاید تم اتنے جاہل ہو کہ تم سمجھتے ہو کہ وقت کا بہترین استعمال دنیاوی لذتوں میں ہے، اور حیوانی جذبات اور خواہشات میں ملوث ہونا۔

آہ! صاحبو، ایسا نہیں ہے۔ تم اس وقت کے اس ٹیلنٹ کو جس مقصد کے لیے بھی استعمال کرو، خدا کا صبر تمہاری نجات کے لیے ہے۔ اس کے ذریعے خدا تمہیں توبہ کرنا سکھاتا ہے جب تک وہ تمہیں زندگی گزارنے کی اجازت دیتا ہے۔ اس کا صبر اس

لیے نہیں ہے کہ تم اس کو مزید مشتعل کرو، بلکہ اس لیے کہ تم اس کو مزید ناراض کرنا بند کر دو۔ وہ درخت کو نہیں کاٹتا تاکہ وہ اپنی بے فائدہ شاخوں کو مزید پھیلانے اور زمین کو اور زیادہ بھاری کرے، بلکہ اگر شاید، اسے کھود کر

ایک سال اور مزید

یہ وہی مقصد ہے جس کے لیے شفاعت کرنے والا درخواست کرتا ہے، "اسے ابھی اور ایک سال کے لیے چھوڑ دے۔" وہ تمہیں اس لیے مہلت دیتا ہے تاکہ تم یہاں سے جانے کے لیے تیار ہو جاؤ جب تک تم تیار نہ ہو۔ وہ تمہیں جگہ دیتا ہے، گناہ کے لیے نہیں، بلکہ توبہ کرنے کے لیے موقع، بدترین گناہ کرنے کے لیے نہیں، بلکہ اپنی برے راستوں سے پلٹنے کے لیے۔ تمہارے وقت پر یہ نشان ہے، اگر تم اسے دیکھ سکو، "توبہ کرو! میں تمہیں جگہ دیتا ہوں۔ توبہ کرو۔ خبردار رہو کہ تم اسے ضائع نہ کرو۔"

اس خیال میں ہر غیر مخلص شخص کے لیے حوصلہ افزائی ہے۔ اگر یہ وقت تمہیں توبہ کرنے کے لیے دیا گیا ہے، تو یقین رکھو کہ تم توبہ کر کے اور یسوع مسیح پر ایمان لا کر قبول کیے جاؤ گے۔ اگر قاضی مجرم کے دروازے پر کھڑا ہو اور انتظار کرے، اور کہے کہ وہ اس وقت تک وہاں انتظار کرے گا جب تک کہ وہ معافی قبول کرنے کے لیے تیار نہ ہو، اور اگر مجرم معافی حاصل کرنے کے لیے بے چین ہو، تو پھر راستے میں کوئی رکاوٹ نہیں ہو سکتی۔ قاضی کا دروازے پر انتظار کرنا خود اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ سزا دینے کا خواہشمند نہیں ہے۔ وہ صرف پچھتاوے کی کچھ علامت، برے راستے سے پلٹنے کے کچھ آثار دیکھنا چاہتا ہے، اور وہ مہلت دیتا ہے تاکہ شاید یہ آثار ظاہر ہو جائیں۔

تو سنو، اے غیر مخلصو! یہ سنو، اور دی گئی مہلت سے کھیلنے کا نہ سوچو۔ متن کہتا ہے، "یہ خداوند کو ڈھونڈنے کا وقت ہے،" یقیناً یہ ایک اہم وقت ہے۔ نہ صرف وقت ہے، بلکہ یہ وقت بلند ہے۔ یہ بلند وقت ہے، اے نوجوانو! کہ تم خداوند کو ڈھونڈو، کیونکہ شیطان تمہارے پیچھے ہے کہ اگر تمہاری بے احتیاطی سے قدم برے راستوں پر نہ پڑ جائیں۔ ایسے برے راستے جو، اگر تم بچ نہ پاؤ، تو تمہیں زندگی کے آخری لمحے تک پچھتانا پڑے گا۔

اے جوانو! اگر تم شکاری کے پھندے سے بچنا چاہتے ہو، تو خداوند کو ڈھونڈنے کا وقت ہے۔ بلند وقت۔ اب جب کہ تم اپنی ماں کے گھر کی چھت چھوڑ رہے ہو، اپنے باپ کی نرم رہنمائی سے دور ہو رہے ہو، یہ وقت ہے کہ خداوند کو ڈھونڈو۔ میں ہر نوجوان پر یہ بات زور دے کر کہتا ہوں جو زندگی میں پہلا قدم رکھ رہا ہے کہ شادی سے پہلے، کاروبار میں داخل ہونے سے پہلے، خداوند کو ڈھونڈنے کا وقت ہے۔ جب تم اپنا گھر قائم کرتے ہو، تو خدا کا مذبح بھی قائم کرو، اور جب تم اپنے لیے تجارت شروع کرتے ہو، تو اپنے آپ کو اور اپنی دولت کو خدا کے لیے مخصوص کرو، جو تمہیں برکت دے سکتا ہے اور دے گا۔

لیکن اے وہ لوگو! جو زندگی کے درمیانی حصے میں داخل ہو چکے ہو، اگر تم نے چالیس سال گناہ میں گزار دیے ہیں، تو یہ وقت ہے کہ تم خداوند کو ڈھونڈو۔

تمہارے بہترین دن اس کی ناراضگی کے لیے وقف ہو چکے ہیں۔ کیا تم باقی دن، جیسے بھی ہیں، اُس کی خدمت کے لیے نہیں دو گے؟ اے کاش کہ اُس کا روح تمہیں مجبور کرے کہ تم ایسا کرو۔

اور تم جو عصا کے سہارے جھک رہے ہو، تم جو انسانی زندگی کے آخری کنارے پر پہنچ چکے ہو، کیا یہ بلند وقت نہیں ہے کہ تم خداوند کو ڈھونڈو؟

میں دیکھتا ہوں کہ تمہارا سورج ڈوب رہا ہے، آسمان بمشکل روشن ہے، اور لال شعاعیں ظاہر کرتی ہیں کہ سورج اپنے آپ کو چھپا رہا ہے۔

اے کاش کہ تاریک، تاریک اور کبھی نہ ختم ہونے والی رات آنے سے پہلے تم خداوند کو ڈھونڈو جب تک کہ وہ پایا جا سکتا ہے۔ اتنے طویل عرصے تک بچائے جانے پر شکر گزار رہو۔ اے کفرانِ نعمت نہ کرو کہ اتنی طویل زندگی گناہ کے لیے استعمال ہو، کیونکہ یاد رکھو، یہ سب تمہاری اپنی ہلاکت کے لیے ہوگا۔ تم کافی عرصے تک بے وقوف رہے ہو۔ سفید بال اور بے وقوفی ساتھ نہیں جلتے۔ تم کافی عرصے تک جہنم کے کنارے کھیلنے رہے ہو، کیا تم اس سے پیچھے نہیں ہٹنا چاہو گے؟ خدا کی برداشت اور صبر کے سبب، میں تمہیں گزارش کرتا ہوں کہ یاد رکھو کہ یہ وقت ہے کہ تم خداوند کو ڈھونڈو۔

اور اے وہ لوگو! جن کے رخسار پر وہ دھوکہ دینے والا داغ نظر آتا ہے جو اندرونی کیڑے کی علامت ہے، یا وہ جن کی آنکھیں غیر معمولی طور پر چمکتی ہیں جو اندرونی آگ کا اشارہ دیتی ہیں۔ یہ وقت ہے کہ تم خداوند کو ڈھونڈو۔

اور تم، جن کے بکھرتے ہوئے جسم، یا درد بھری ہڈیاں، یا کمزور ہڈیے، یا کانپتے ہوئے اعصاب ظاہر کرتے ہیں کہ تمہارا بدن کتنا کمزور ہے اور کس قدر آسانی سے مٹی میں بدل سکتا ہے۔ یہ نشانیاں خداوند کی طرف سے تم پر ہیں۔ یہ وقت ہے کہ تم اسے ڈھونڈو۔ وہ ابھی نرمی سے دستک دیتا ہے اور تمہیں خبردار کرتا ہے۔ خبردار رہو، وہ جلد ہی آنے گا اور شریروں کے گھر کو ہٹا دے گا، اور بے دینوں کے خیمے کو ختم کر دے گا، اور تمہاری روحوں کو اُس کے عدالت کے تخت کے سامنے پیش ہونا ہوگا۔ یہ وقت ہے کہ تم خداوند کو ڈھونڈو۔

اور اے تم سب بے دینو! جو میری آواز کو سن رہے ہو، اور کافی عرصے سے سنتے آ رہے ہو، میں نے خداوند سے دعا کی ہے کہ وہ مجھے سکھائے کہ کیسے تبلیغ کروں تاکہ میں تمہارے دلوں تک پہنچ سکوں۔

لیکن میں ابھی تک ایسا کرنے کا طریقہ سیکھ نہیں پایا ہوں۔ کاش کہ اُس کا روح اُنے اور صحیح بات کے ساتھ ایک دھاری دار تیر بھیجے جو تمہارے ہتھیاروں کے پار ہو کر تمہارے دل کی سختی کو توڑے، تمہارے ضمیر کو زخمی کرے، اور تمہیں رحم کی فریاد کرنے پر مجبور کرے۔

کیا! پارک اسٹریٹ، ایکسیٹر ہال، سرے گارڈنز، اور اس کے بعد سے اس عبادت گاہ کے قیام کے سال، اور ابھی تک نجات نہیں؟ یہ وقت ہے کہ تم خداوند کو ڈھونڈو۔ وہ نشستیں جن پر تم بیٹھے ہو تمہارے خلاف گواہی دیتی ہیں، تم میں سے کچھ کے خلاف، اور میں، جتنا بھی یہ کہنے سے گریزاں ہوں، مجبور ہوں کہ تم میں سے کچھ کے خلاف جلد گواہ بنوں، کیونکہ اپنی بہترین کوشش سے میں نے مسیح کی طرف اشارہ کیا ہے، تمہیں خطرے سے خبردار کیا ہے، تمہیں گناہ کی سخت سزا کے بارے میں بتایا ہے، اور تم سے مسیح کی طرف بھاگنے کی درخواست کی ہے۔ یہ وقت ہے کہ تم، اے انجیل کے سخت دل والے لوگو! خداوند کو ڈھونڈو۔

اگر تمہاری بوسیں تمہارے دیوتا ہیں، تو ان کی خدمت کرو، لیکن فیصلہ کرو، اور آج فیصلہ کرو، اور کاش کہ خدا تمہارے لیے فیصلہ کرے کہ تم کس کی خدمت کرو گے۔ یہ وقت ہے، اور بلند وقت، کہ تم خداوند کو ڈھونڈو۔

یاد رکھو، اور یہ ایک سنجیدہ بات ہے، لیکن میٹھی بھی، کہ یہ خدا کا مقرر کردہ وقت ہے، کیونکہ یہ وہی الفاظ ہیں جو خدا نے نبی کے منہ میں ڈالے۔ یہ وقت ہے کہ خداوند کو تلاش کیا جائے۔

خدا کہتا ہے، "یہ وقت ہے۔" اور جب خدا کہتا ہے، "یہ وقت ہے،" تو جب میں اُس کا تو مجھے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ خدا کہتا ہے، "یہ وقت ہے،" اور اگر میں نہ آیا، تو میں اسے ناراض کرتا ہوں۔ اے تم، جو سننے میں سست ہو، اور تم جن کے دلوں پر سخت پردہ ہے، سنو، کیونکہ یہ وہ آج تم سے مخاطب ہے۔

"آج اگر تم اُس کی آواز سنو، تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو، جیسا کہ اشتعال کے وقت ہوا تھا۔" آج "وہ وقت کی حد مقرر کرتا ہے۔" آج اگر تم اُس کی آواز سنو، تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو، کیونکہ اگر تم ایسا کرو گے، تو وہ وقت اُنے گا جب وہ تمہارے ساتھ ویسا ہی کرے گا جیسا اُس نے اپنی قوم اسرائیل کے ساتھ کیا، جو طویل عرصے تک اُسے ناراض کرتے رہے، اور اُن کے سامنے یہ جواب ملا، "اُس نے اپنے غضب میں قسم کھائی کہ وہ اُس کے آرام میں داخل نہ ہوں گے۔"

ابھی تک اُس نے نہیں کہا، لیکن وہ کہہ سکتا ہے، اور وہ بولناک آواز جو سلیمان کی امثال سے آتی ہے، تم تک پہنچ سکتی ہے کیونکہ میں نے پکارا اور تم نے انکار کیا، میں نے اپنا ہاتھ بڑھایا اور کسی نے اس کا خیال نہ کیا، تو میں بھی تمہاری مصیبت "کے وقت تم پر ہنسوں گا، میں تمہارے خوف کے وقت تم پر تمسخر کروں گا۔" آج قبولیت کا وقت ہے؛ آج نجات کا دن ہے۔"

اور ایک اور بات یاد رکھو۔ یہ وقت محدود ہے۔ یہ ابدی نہیں ہے کہ تم خداوند کو تلاش کرنے کے لیے ہمیشہ کے لیے وقت پاؤ گے۔ یہ ایک مقررہ وقت ہے، اور وقت محدود ہے۔

ابھی وقت باقی ہے، لیکن یہ محدود ہے۔ تم میں سے کچھ کے لیے یہ بہت محدود ہے۔ یہ وقت ہے کہ خداوند کو تلاش کیا جائے۔ جہاز بندرگاہ میں کھڑا ہے، اور سازگار ہوا اُسے سمندر میں لے جا سکتی ہے، اور اُسے اُس کی منزل تک پہنچا سکتی ہے، لیکن ملاح سو رہا ہے، کپتان ہوا کو نوٹ نہیں کر رہا، بادبان لپٹے ہوئے ہیں۔ کل ہوا بدل گئی۔ اب وہ چاہے جتنا بھی کرے، وہ زمین میں قید ہے، اور وہیں رہنا پڑے گا، وہ سمندر میں نہیں جا سکتا کیونکہ وہ ہوا کو حکم نہیں دے سکتا۔

اسی طرح تمہارے ساتھ بھی ہے، خدا تمہیں ایک وقت دیتا ہے۔ وہ وقت "اب" ہے! اگر تم نے اسے ٹھکرا دیا، تو یہ دوبارہ کبھی نہ آئے گا۔ یہ محض ایک وقت ہے۔ اے! اس رحمت کو ہاتھ سے جانے نہ دو، اس موقع کو ضائع نہ کرو، میں تم سے التجا کرتا ہوں۔ جب تک خدا انتظار کر رہا ہے، تم آ جاؤ، ورنہ وہ وقت آ سکتا ہے جب تم اُس کے دروازے پر دستک دو گے اور یہ آواز سنائی دے گی، "دیر ہو گئی، دیر ہو گئی، تم اب داخل نہیں ہو سکتے۔"

اے کاش کہ مجھے یہ بیان کرنے کی طاقت ملے، جیسا کہ یہ بیان کیا جانا چاہیے، تاکہ تم اسے محسوس کر سکو، لیکن شاید تم اُسے اُس وقت محسوس کرو گے جب میں چاہوں گا کہ تمہیں اس کی ضرورت نہ پڑے۔ میرا مطلب ہے موت کے بستر پر۔

پیورٹین ایک کہانی سناتے ہیں ایک عورت کی جو گناہوں کے احساس سے بھرپور اپنی موت کے بستر پر تھی۔ وہ کیمبرج کے قریب رہتی تھی اور کئی مبلغین اُس کے پاس آئے، جو گناہگاروں کو تسلی دینے میں ماہر تھے۔ پانچ یا چھ نے نرمی اور تسلی سے بات کی، لیکن اُس نے اپنی آنکھیں کھول کر اُن کی طرف غضب سے دیکھا اور کہا، "وقت واپس بلاؤ، وقت واپس بلاؤ، ورنہ میں برباد ہو جاؤں گی۔" اور اسی حالت میں وہ مر گئی۔

"اے! کتنے لوگ یہ کہنے پر مجبور ہوں گے، "وقت گزر گیا! وقت گزر گیا، میں اُسے واپس نہیں بلا سکتا اے! جب تک وقت باقی ہے، خداوند کو تلاش کرو۔"

تم نے شاید وہ کہانی سنی ہو ایک مسافر کی جو ایک میدان میں تھا، جب دور ایک آگ کے شعلے نظر آئے۔ میدان جل رہا تھا، اور اُس کی زندگی بچانے کی واحد امید یہ تھی کہ آگ کے ساتھ آگ کا مقابلہ کرے۔ اُس نے ماچس تلاش کی۔ اگر وہ اپنے اردگرد گھاس جلا کر ایک دائرہ بنا سکے تاکہ آگ کے پہنچنے پر اُس کے پاس کچھ نہ ہو جلانے کے لیے، تو شاید وہ بچ سکتا تھا۔ اُس کے پاس ڈبے میں صرف تین ماچس تھیں۔ اُس نے ایک کو بڑی احتیاط سے جلايا، لیکن افسوس! اُس کے اردگرد آگ لگنے سے پہلے ماچس بجھ گئی۔ اُس نے دوسری جلائی، بہت کانپتے ہوئے، اور تقریباً کامیاب ہوا، لیکن ہوا کے جھونکے نے اُسے بجھا دیا۔ اب سب کچھ اُس آخری ماچس پر منحصر تھا۔

گناہگار، تمہارے پاس بھی صرف ایک موقع باقی ہے۔ اُس کا درست استعمال کرو—خداوند کو تلاش کرنے کا یہ وقت۔
 "اے! اُسے ابھی تلاش کرو، آج رات۔ اس لمحے میں اپنے دل میں کہو، "اے خدا، مجھ گناہگار پر رحم فرما
 کیا یہ تمہاری دعا ہے؟
 اِہ اچھی بات ہے۔ خدا اُسے سنے اور قبول کرے

دوم: خوشی کی امید

یہ ہے کہ وقت مقررہ پر وہ ہمارے اوپر راستبازی کی بارش برساتے گا۔ میں اس سے یہ سمجھتا ہوں کہ بیچ ہونا اور کھیت جوتنا ہمارا کام ہے، لیکن یہ سب کچھ بغیر آسمانی بارش کی فضل کے کچھ نہیں۔ لیکن خدا وقت مقررہ پر یہ بارش ضرور بھیجے گا۔ دراصل، ہمارا جوتنا اور بیچ ہونا اُس کی فضل کے نتائج اور نشان ہیں، اور تسلی کی فضل اُس جگہ آنے کی جہاں عجز کی فضل پہلے آ چکی ہے۔ جب کہا جاتا ہے "راستبازی"، تو میرا خیال ہے کہ اس کا مقصد ہمیں یہ یقین دلانا ہے کہ خدا راستبازی کے طریقے سے ہم پر کرم کر سکتا ہے۔ اپنے عزیز بیٹے کے ذریعے، جس نے ہمارے گناہوں کی سزا بھگتی، خدا راستبازی سے گناہگاروں پر بارش برسا سکتا ہے۔

اب صرف ایک یا دو لمحے کے لیے، تم کہتے ہو کہ تمہارے پاس فضل نہیں ہے، تم کہتے ہو کہ تم وہ نہیں ہو جو ہونا چاہیے تھا۔ بالکل، ایسا ہی ہے۔ لیکن خداوند کو تلاش کرو، اور وہ تم پر راستبازی کی بارش برساتے گا۔ یاد رکھو، ساری فضل اُسی سے آتی ہے۔ بارش خدا سے آتی ہے۔ وہ ہی اسے برساتے گا۔ فضل کا ہر قطرہ آسمان سے آتا ہے۔ تم گناہگار کبھی بھی کوئی فضل نہیں حاصل کر سکتے جب تک وہ تمہیں نہ دے۔ یہ یاد رکھو، اور اُس سے ابھی اس کے لیے دعا کرو۔ یہ آسمانی فضل ہونا چاہیے، ورنہ یہ فضل نہیں ہو گا۔ یہ تمہیں پہنچ سکتا ہے۔

زمین پر کچھ جگہیں ایسی ہیں جو اگر بارش نہ ہو تو وہ کبھی سیراب نہ ہو سکیں۔ کوئی بھی پہاڑوں کی چوٹیوں کو سیراب کرنے کے بارے میں نہیں سوچے گا۔ لیکن وہ اپنے کمروں سے پہاڑوں کو سیراب کرتا ہے۔ ہم تمہیں فضل نہیں دے سکتے، تم ایسی ویران، تنہا، پہاڑی جگہ پر ہو، لیکن وہ تم تک پہنچ سکتا ہے، اور وہ پہنچے گا۔ دیکھو، وہ کس طرح تم پر راستبازی کی بارش برساتے گا۔ جیسے بارش کا راستہ بیابان میں سیدھا ہوتا ہے، ویسے ہی خدا کا فضل تمہارے بیابان دل میں گرتا ہے۔ بارش جب خدا چاہے، کہاں چاہے اور جب چاہے برساتی ہے۔ اور اُسی طرح فضل آتا ہے۔

اپنے دل کو اُس کے سامنے اُٹھاؤ، اور اپنا سر جھکا کر اُس سے مانگتے رہو، یہ جانتے ہوئے کہ تم اسے کے مستحق نہیں ہو۔

لیکن بارش کے استعارے میں بہت زیادہ چیز بھی ہے۔ وہ تم پر راستبازی کی بارش برساتے گا۔ اگر تمہارے پاس فضل نہیں ہے، تو وہ تمہیں بہت زیادہ فضل دے گا، اگر تمہاری ضروریات بڑی ہیں، تو وہ تمہیں بڑی مقدار میں فضل دے گا، وہ تم پر اس کی بارش برساتے گا۔ خدا اپنی محبت میں کمی نہیں کرتا، وہ تمہیں ایک قطرہ یا دو نہیں دے گا، بلکہ وہ تمہیں رحم کی سمندر دے گا۔ "میں اس پر پانی ڈالوں گا جو پیاسا ہو اور خشک زمین پر سیلابوں کی مانند پانی برسانے والے ہوں گے۔"

کیا یہ خداوند کو تلاش کرنے کی اچھی وجہ نہیں ہے؟ تم فضل کہیں سے بھی نہیں حاصل کر سکتے سوائے خداوند سے۔ خدا تمہیں بہت زیادہ فضل دے سکتا ہے۔ یہ اُسی کے ہاتھ میں ہے کہ دے یا نہ دے، جیسے وہ چاہے۔ اوہ! اُسے تلاش کرو۔ وہ ستاروں کو پکڑتا ہے، بادلوں کو رہنمائی دیتا ہے، طوفان کو اڑاتا ہے۔ تم اُس سے اس فضل کے لیے دعا کرو، وہ تمہیں دے گا۔ وہ اُسے کسی اور سے نہیں دے گا۔ لیکن وہ دے گا۔ اس میں اس کی رحمت ہے۔ اور تمہیں بتایا گیا ہے کہ اُس سے فضل طلب کرو جب تک کہ وہ نہ آئے۔ اُسے تلاش کرو جب تک کہ فضل تم تک نہ پہنچے۔

میں نے ایک گناہگار کو خدا سے دعا کرتے دیکھا، اور فوراً اُس پر رحمت آئی، لیکن بہت سی مثالوں میں ایسے ہیں جہاں روحوں نے بار بار پکارا، اور طویل عرصے کے بعد کامیابی حاصل کی۔ میں نے جیسے ہی یہاں آیا، یہ سب کچھ ایک لمحے میں ہوا—میں نے ایک چھوٹے بچے کو دیکھا جو ابھی اسکول سے آیا تھا، بہت چھوٹا بچہ، اور اُس نے اپنی ماں کے دروازے پر دستک دی، لیکن ماں نہیں آئی، تو اُس نے جو سب سے بہتر کام کیا وہ یہ تھا کہ وہ جتنا ہو سکا زور سے رونا شروع کر دیا، اور اس کی ماں اُس کے پاس آئی۔

اگر تم نے رحمت کے دروازے پر دستک دی ہے، اور رحمت نہیں آئی، تو اُسے پکارو۔ اوہ! ایک آہ، ایک آنسو، ایک آہٹ، ایک سسکی، رحمت کے قدم تیز کر دے گی۔ خدا اُس وقت تک نہیں رکے گا جب تک ایک گناہگار نہ روئے۔ جب گناہگار روتا ہے، مسیح اُس پر جلد ترس کھائے گا۔ لیکن بہر حال، جب تک وہ نہ آئے، تلاش کرتے رہو۔ جب تک وہ تم پر راستبازی کی بارش نہ برسائے۔

ایلیاہ نے دعا کے ذریعے فوراً آگ پائی، لیکن بارش جلد نہیں آئی۔ اُسے اپنے خادم سے کہا، "جاؤ اور سمندر کی طرف دیکھو۔" ایلیاہ سر کو گھٹتے کے درمیان ڈال کر زبردست دعا کر رہا تھا، لیکن نہ کوئی بوند بارش کی تھی اور نہ کوئی بادل کا نشان۔ "دوبارہ جاؤ، دوبارہ جاؤ" وہ بار بار کہتا رہا، جب تک کہ اُس نے سات مرتبہ نہ کہا، اور پھر ایک بادل آیا جو ایک انسان کے ہاتھ جتنا تھا۔

اے گناہگار، کیا تُو نے دعا کی ہے؟ پھر جا اور دوبارہ دعا کر۔ کیا تُو نے دو بار دعا کی ہے؟ پھر جا اور دوبارہ دعا کر۔ کیا تُو نے تین بار دعا کی ہے؟ پھر جا اور دوبارہ دعا کر۔ کیا یہ چار بار ہو چکی ہے؟ پھر جا اور دوبارہ دعا کر۔ کیا یہ چھ بار تک پہنچ چکی ہے؟ پھر جا اور دوبارہ دعا کر۔ دعا میں کبھی کمی نہ کر۔ تُو نے خدا کو کافی دیر تک انتظار کروایا ہے، پس اگر اب وہ کچھ دیر ٹھہرے تو حیران نہ ہو۔ جا اور پھر جا۔ کہہ، "میں ارادہ کر چکا ہوں کہ میں دستبردار نہ ہوں گا جب تک تُو اپنی تسلی، اپنی راستبازی اور اپنا فضل مجھ پر نہ برسا دے۔" وہ یقیناً ایسا کرے گا، اور تُو نہیں جانتا کہ یہ کتنی جلدی ہوگا۔ تُو نہیں جانتا کہ یہ کتنی جلدی ہوگا۔ تُو تسلی پائے گا۔ اور جب یہ آئے گی تو تمام تاخیر کا ازالہ کر دے گی۔ جیسے عورت اپنے دکھ کو بھول جاتی ہے جب بچہ پیدا ہوتا ہے، کیونکہ خوشی کہ انسان دنیا میں پیدا ہوا ہے، اُسی طرح جب مسیح تیرا ہوگا تو تُو اپنے دکھ کو اپنی خوشی اور شادمانی میں بھول جائے گا۔

ابھی میں کولمبس اور اُس کے عملے کے بارے میں سوچ رہا ہوں۔ وہ بحر اوقیانوس کے پار طویل سفر کر چکے تھے، مگر وہ سنہری زمین، "ایل دورادو" کو نہ پا سکے، اور ملاح واپس جانے کی بات کرنے لگے۔ کولمبس نے انہیں طرح طرح کی ترکیبوں سے تھوڑا اور آگے بڑھنے کے لیے آمادہ کیا۔ آخر کار بات یہاں تک پہنچی کہ وہ بغاوت پر آمادہ ہو گئے اور مزید سفر کرنے سے انکار کر دیا۔ انہوں نے کہا، "ہم کیوں بھٹکتے رہیں اور ہمیشہ کے لیے گم ہو جائیں؟" کولمبس نے جواب دیا، "مجھے تین دن دے دو، اور اگر ان تین دنوں میں ہمیں ساحل نظر نہ آئے تو ہم واپسی کا رخ کریں گے۔" ان تین دنوں کے اندر اندر نئے جہان کے خوبصورت ساحل ملاحوں کی آنکھوں کے سامنے تھے۔

نرا سوچو، اگر وہ دوسرے دن ہی لوٹ گئے ہوتے اور کبھی اُس زمین کو نہ پایا ہوتا؟ ہو سکتا ہے، اُن ملاحوں کے لیے یہ زیادہ فرق نہ ڈالتا، لیکن کوئی اور اُسے پا لیتا۔ مگر تُو شاید اب "محبوب میں قبولیت" کے صرف تین دن کے فاصلے پر ہو۔ شاید تین گھنٹوں کے فاصلے پر۔ دعا کر کہ یہ صرف تین منٹوں میں ہو جائے۔ کیا تُو تھوڑا اور آگے نہ بڑھے گا؟ کیا تُو مزید نہ پکارے گا؟ اور کیا تُو خوشخبری کے قدم، یعنی خداوند یسوع مسیح پر ایمان لانے کا عظیم قدم نہ اٹھائے گا؟ اور تُو نجات پائے گا۔ یہی ٹُجھے "ایل دورادو" یعنی سنہری زمین، رحم کی زمین، مسیح کی آغوش، برکت کے تحفظ، اور اُس جلال کی سلامتی تک لے جاتا ہے جو آئندہ ظاہر ہوگا۔ اوہ! گناہگار، مایوس نہ ہو بلکہ خداوند کو تلاش کر، کیونکہ اُس کا وعدہ ہے کہ وہ ٹُجھے ملے گا۔

خدا کے کچھ خادم بھی طویل عرصے تک اُسے تلاش کرتے رہے، لیکن اُسے نہ پایا۔ جب مسیح کے اُس عزیز شہید، جناب گلوور، نے قید میں وقت گزارا، تو وہ دل کے بہت رنجیدہ حال میں تھے۔ انہوں نے کہا، "میں اُس سے محبت کرتا ہوں، اور اُس کے لیے جانے کو تیار ہوں، لیکن اوہ! کاش مجھے اُس کے چہرے کی کچھ جھلک ملے۔" اور اُن کے ساتھ قید میں موجود اُن کے ساتھی مصیبت زدہ اُن سے کہا کرتے، "وہ ٹُجھے ظاہر ہوگا، ٹُجھے خوشی ملے گی۔" لیکن دن بہ دن، اُس تھکا دینے والے قید کے وقت میں، وہ مسلسل یہی کہتے رہے، "کیا میں اُس کا ہوں؟ کیا اُس نے فضل کرنا بھلا دیا ہے؟ کیا اُس نے اپنی رحمت کے جذبات بند کر دیے ہیں؟" لیکن، گلوور نے کہا، "اگر وہ مجھے پھر کبھی تسلی نہ دے، تو بھی میں اُس کی سچائی کو جانتا ہوں، اور اُس کی خوشخبری کو جانتا ہوں، اور میں اُس کے لیے جلوں گا۔ اُس کے فضل سے، میں کبھی پیچھے نہ ہٹوں گا۔"

اور وہ صبح آئی جس پر اُسے جلایا جانا تھا، اور وہ کچھ بھاری دل کے ساتھ بیدار ہوا۔ اُس نے جس وعدے کی طرف بھی دیکھا، کوئی تسلی نہ ملی، اور دعا نے بھی کوئی سکون نہ دیا۔ وہ آئے، اور اُس پر زنجیریں ڈالیں، اور اُسے باہر لے گئے، اور وہ اُس جگہ پہنچا جہاں اُسے جلایا جانا تھا، اور جہاں لکڑیاں رکھی گئی تھیں۔ اور جیسے ہی وہ اپنی قمیص جلانے کے لیے اتارنے لگا، "اُس نے اچانک اچھل کر کہا، "وہ آگیا ہے! وہ آگیا ہے! وہ آگیا ہے! جلال اُس کے نام کو ہو

اُس کے دوستوں نے اُس سے درخواست کی تھی کہ اگر اُس کی روح دوبارہ زندہ ہو تو کوئی اشارہ دے۔ اور وہ کھڑا ہوا اور جلتا رہا جیسے اُسے آگ کا احساس ہی نہ ہو، زبور گاتا اور دعا کرتا رہا۔ اور ایسا ہر مخلص تلاش کرنے والے کے ساتھ ہوگا۔ اگر محبت کی نظریں سالوں تک نہ آئیں، تو بھی وہ آئیں گی، کیونکہ کبھی کوئی جان ایمان لا کر محفوظ نہ رہی ہو، اور تسلی نہ ملی ہو۔ کچھ نے ایمان لایا لیکن سکون نہ پایا، لیکن وہ محفوظ ہیں، سکون ضرور آئے گا۔ بس تُو تلاش کر، کیونکہ وہ ٹُجھ پر راستبازی برسائے گا۔

بس میں اپنا دامن تھامے رکھوں گا"
یہ تیری نیکی ہے جو مجھے دلیری بخشی ہے؛
میں کوئی انکار قبول نہ کروں گا
"کیونکہ میں یسوع کے نام کے لیے دعا کرتا ہوں۔"

اوہ! گناہگار، کبھی بار نہ مان۔ مسیح کو مضبوطی سے تھامے رکھ، اور وہ تجھے کبھی رد نہ کرے گا، کیونکہ یہ اُس کا وعدہ ہے، "جو میرے پاس آتا ہے، اُسے میں ہرگز نکال نہ دوں گا۔" تُو آ، اور خداوند تجھ پر برکت دے۔ آمین اور آمین۔

تشریح از سی۔ ایچ۔ سپرجین
استثناء ۱: ۳۲-۳۹

یہ ایک نہایت حیرت انگیز باب ہے—ایک نغمہ اور پیشگوئی، جس میں شاعر و نبی پوری آئندہ تاریخ کو اپنے سامنے ایک نقشے کی مانند دیکھتا ہے، اور وہ منظر اس کے لیے اتنا واضح ہے کہ وہ اسے موجودہ یا ماضی کے واقعات کی طرح بیان کرتا ہے، نہ کہ ایسی باتیں جو ابھی واقع ہونی ہیں۔ یہ خدا کے اپنے منتخب اور مخصوص لوگوں، اسرائیل، کے ساتھ اس کے معاملات کی کہانی ہے، ابتدا سے آخر تک۔ اس کی ابتدا نہایت شان و شوکت سے ہوتی ہے

آیات ۱-۳

اے آسمانوں، کان لگاؤ اور میں بولوں گا؛ اور اے زمین، میرے منہ کی باتیں سن۔"
میری تعلیم بارش کی مانند برسے گی، میری باتیں اوس کی طرح ٹپکیں گی
کم بارش کی مانند نرم گھاس پر، اور موسلا دھار بارش کی مانند گھاس پر۔
"کیونکہ میں خداوند کے نام کا اعلان کروں گا؛ تم ہمارے خدا کی عظمت کو بیان کرو۔"

یہ نغمہ پورے طور پر خدا کی تمجید کے لیے ہے۔ اس میں ایک لفظ بھی ایسا نہیں جس میں انسان کی عزت کو بڑھایا جائے، بلکہ خداوند اکیلا اپنے لوگوں کے ساتھ اپنے معاملات میں سر بلند کیا گیا ہے۔ وہی چٹان ہے۔ تمام دیگر چیزیں محض بادل کی مانند ہیں جو پہاڑ کی چوٹی پر منڈلاتی ہیں، مگر

آیت ۴

"—وہ چٹان ہے"

ناقابلِ تغیر، ابدی۔

اس کا کام کامل ہے"

،کبھی بہت ہولناک اور بہت پراسرار، مگر اس کا کام کامل ہے
"کیونکہ اس کی سب راہیں عدل ہیں: وہ سچائی کا خدا ہے، اور اس میں بدی نہیں، وہ عادل اور راست ہے۔"

!مگر اس کے لوگوں کے ساتھ کیا تضاد ہے! ان کا خدا کیسا ہے اور وہ خود کیسے ہیں

آیت ۵

"انہوں نے اپنے آپ کو خراب کیا ہے، ان کا داغ اس کے فرزندوں کا داغ نہیں؛ وہ ایک کج رو اور ٹیڑھی نسل ہیں۔"

سچائی کے خدا، جس میں بدی نہیں، سے ایک ایسی قوم تک کیسی گراوٹ ہے جو بدی سے بھری ہوئی ہے، ایک کج رو اور ٹیڑھی نسل۔ ہم اپنی گناہگاری کو کبھی اس قدر نہیں جان سکتے جب تک کہ ہم خدا کی عظمت کو صاف طور پر نہ دیکھ لیں۔ ایوب نے کیا کہا تھا؟ "میں نے تیرے متعلق کانوں سے سنا تھا، مگر اب میری آنکھ نے تجھے دیکھا ہے؛ اس لیے میں اپنے آپ کو حقیر سمجھتا ہوں اور خاک اور راکھ میں توبہ کرتا ہوں۔"

آیت ۶

کیا تم خداوند کا ایسا بدلہ دیتے ہو، اے نادان اور بے حکمت لوگو؟ کیا وہ تیرا باپ نہیں جس نے تجھے خریدا؟ کیا اس نے تجھے "نہیں بنایا اور قائم کیا؟"

یہود کو قوم کس نے بنایا؟ اسرائیل کو قوم کس نے ٹھہرایا؟ سوائے خدا کے، جس نے انہیں مصر سے باہر نکال کر قیمت کے ساتھ خریدا، اور اپنی باپ کی محبت میں انہیں بیابان میں لے کر چلا؟

آیات ۷-۸

پرانے دنوں کو یاد کر، بہت سی نسلوں کے سالوں پر غور کر: اپنے باپ سے پوچھ، اور وہ تجھے بتائے گا؛ اپنے بزرگوں سے، اور وہ تجھے بتائیں گے۔ جب خدا نے قوموں کی میراث بانٹی، جب اس نے آدم کے فرزندوں کو جدا کیا، تو اس نے لوگوں کی حدیں بنی اسرائیل کی تعداد کے مطابق مقرر کیں۔

دنیا کی حکومت میں خدا کا پہلا مقصد اس کے اپنے لوگ تھے۔ ہر چیز کو اس نے اس کے بعد ترتیب دیا جب اس نے ان کے لیے ایک جگہ مقرر کی—ایک ایسی جگہ جو کافی، وسیع، زرخیز، اور ایک بہترین مقام پر تھی، تاکہ وہ وہاں بڑھیں اور ان تمام اچھائیوں سے لطف اندوز ہوں جو اس نے انہیں آزادانہ طور پر عطا کیں۔ آج تک، سلطنتیں اٹھتی اور گرتی ہیں، بادشاہ حکومت کرتے ہیں یا شکست سے بکھر جاتے ہیں، مگر خدا کی نظر اور اس کے ارادے میں ایک ہی مقصد رہتا ہے—دنیا میں اپنی کلیسیا کا تحفظ اور اپنی جلیل سچائی کا پھیلنا۔

آیات ۹-۱۲

کیونکہ خداوند کا حصہ اس کا اپنا لوگ ہے؛ یعقوب اس کی میراث کا حصہ ہے۔" اس نے اسے بیابان کی زمین میں پایا، اور وحشی اور گرجنے والے بیابان میں؛ اس نے اسے چاروں طرف سے گھمایا، اسے تعلیم دی، اور اسے اپنی آنکھ کی پتلی کی مانند محفوظ رکھا۔ جیسے عقاب اپنا گھونسلا ہلاتا ہے، اپنے بچوں پر پھڑپھڑاتا ہے، اپنے پروں کو پھیلاتا ہے، انہیں اٹھاتا ہے، اور اپنے پروں پر "لے جاتا ہے: اسی طرح خداوند نے اکیلے اسے راہ دکھائی، اور اس کے ساتھ کوئی اجنبی معبود نہ تھا۔

یہ اسرائیل کی بیابان میں تربیت کی تاریخ ہے۔ جب وہ مصر سے نکلے تو وہ محض غلاموں کا ایک ہجوم تھے، طویل غلامی کے ذلت آمیز اثرات کے سبب گراؤ کا شکار۔ انہیں ایک قوم بننے کے قابل ہونے سے پہلے تربیت دی گئی۔

اب اس میں ہمیں اپنے آپ کو دیکھنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ خدا نے ہم میں سے ان لوگوں کے لیے، جو اس کے لوگ ہیں، گناہ کی غلامی سے نکالتے وقت کیا کچھ کیا؟ اور آج بھی وہ کس قدر مہربانی سے ہمیں محفوظ رکھتا ہے، جیسے کوئی انسان اپنی آنکھ کی پتلی کی حفاظت کرتا ہے! جیسے ہی کچھ آنکھ کے قریب آتا ہے، ہاتھ بے اختیار اوپر اٹھ کر آنکھ کو بچا لیتا ہے۔ اور جب خدا کے لوگوں پر کوئی آفت آتی ہے، تو خدا کی قدرت فوراً ان کی حفاظت کے لیے تیار ہوتی ہے۔

عقاب کو اپنے بچوں کو اڑنا سکھانا ہوتا ہے۔ وہ اپنے پروں پر انہیں لے جاتا ہے، جیسا کہ کہا جاتا ہے، انہیں چھوڑ دیتا ہے تاکہ وہ پھڑپھڑائیں، پھر نیچے آ کر انہیں تھام لیتا ہے اور دوبارہ اپنے پروں پر اٹھا لیتا ہے، یہاں تک کہ وہ اپنے پروں کا استعمال سیکھ لیں۔ اور خداوند نے یہاں موجود بہت سے لوگوں کے ساتھ یہی کیا ہے—ظاہری طور پر انہیں چھوڑ دیا، مگر جب وہ گرتے ہیں تو ان کے نیچے ہمیشہ بازو ہوتے ہیں۔ ہمیں ایمان کی تربیت دی جانی ہے۔ یہ ہم جیسے کمزور مخلوق کے لیے ایک مشکل مشق ہے۔ آج بھی ہم اس میں تربیت پا رہے ہیں۔

جب انہیں اس طرح تربیت دی گئی تو وہ وعدہ شدہ سرزمین میں لے جائے گئے، جس میں موسیٰ داخل نہ ہوا، مگر پیشگوئی کی رؤیا میں اس نے سب کچھ دیکھ لیا۔

آیات ۱۳-۱۴

اس نے اسے زمین کی بلند جگہوں پر سوار کرایا تاکہ وہ کھیتوں کی پیداوار کھائے؛ اور اس نے اسے چٹان سے شہد اور سخت چٹان سے تیل چوسنے دیا؛ گائے کے مکھن، اور بھیڑوں کے دودھ کے ساتھ، بڑوں کی چربی، اور بٹان کے نسل کے مینڈھے، اور بکریاں، اور گندم کی "کلیجی کی چربی؛ اور تو نے انگور کے خالص خون کو پیا۔

یہ ایک نہایت زرخیز زمین تھی، جو صرف ضروریات نہیں بلکہ آسائشیں بھی مہیا کرتی تھی۔ فلسطین اپنے باشندوں کو ہر وہ چیز عطا کرتی تھی جس کی دل خواہش کرے، اور ایک طویل عرصے تک، جب وہ خدا کے وفادار رہے، وہ فراوانی کے درمیان زندگی بسر کرتے رہے۔

آیات ۱۵

"لیکن یشورون موٹا ہو گیا اور لات مارنے لگا۔" —یہ چھوٹی مقدس قوم— کیونکہ غالباً "یشورون" کا یہی مطلب ہے۔ یہ ایک پیار بھرا لقب ہے "یہ چھوٹی دینی قوم فرہ ہو گئی، فراوانی میں بڑھی، موٹی ہو گئی اور لات مارنے لگی۔" تو موٹا ہو گیا، تو موٹا اور چربی سے ڈھکا ہوا ہے؛ تب اس نے خدا کو ترک کر دیا، جس نے اسے بنایا، اور اپنی نجات کی "چٹان کو حقیر جانا۔"

افسوس! افسوس! افسوس! انہوں نے بیت ایل میں بچھڑے بنائے، وہ عشتروت کی طرف مڑ گئے اور آسمان کی ملکہ کی عبادت کی۔

آیات ۱۶-۱۷

"انہوں نے اجنبی معبودوں سے اسے غیرت دلائی؛ مکروہات کے ساتھ اسے غصہ دلایا۔ انہوں نے شیاطین کے لیے قربانی کی" "شیطانوں کے لیے— نہ کہ خدا کے لیے۔"

خدا کے لیے نہیں؛ ان معبودوں کے لیے جنہیں وہ نہ جانتے تھے، نئے معبودوں کے لیے جو ابھی نئے نمودار ہوئے تھے، جن "سے تمہارے باپ ڈرتے نہ تھے۔"

سچی دین میں کچھ بھی نیا نہیں ہوتا۔ سچائی ہمیشہ قدیم ہوتی ہے۔ لیکن ایک نئے خدا کا تصور کریں! اور یقیناً، ہم نے حالیہ دنوں میں کچھ نئے رواج اور عبادت کے نئے انداز دیکھے ہیں۔ مجھے لگتا ہے کہ انہیں "قرون وسطیٰ کے انداز" کہتے ہیں۔ لیکن وہ "بھی بس اتنے ہی پرانے ہیں۔" نئے معبود جو ابھی نئے نمودار ہوئے، جن سے تمہارے باپ نہ ڈرتے تھے۔

آیت ۱۸

"اس چٹان کو جس نے تجھے پیدا کیا، تو نے فراموش کر دیا، اور خدا کو بھول گیا، جس نے تجھے تشکیل دیا۔"

اسرائیل خدا کے بغیر کچھ نہ تھا—ایک چھوٹا سا قبیلہ—زمین کی بڑی قوموں کے ساتھ کسی بھی لحاظ سے موازنہ کے قابل نہیں۔ اس کے وجود کی واحد وجہ اس کا خدا تھا۔ وہی اس کا مرکز، اس کی روشنی، اس کا جلال، اور اس کی قوت تھا۔ انہوں نے اسے چھوڑ دیا جس نے انہیں تشکیل دیا۔

آیات ۱۹-۲۰

اور جب خداوند نے یہ دیکھا تو اس نے ان سے نفرت کی، کیونکہ اس کے بیٹوں اور بیٹیوں نے اسے غیرت دلائی۔ اور اس نے کہا، میں اپنا چہرہ ان سے چھپاؤں گا، میں دیکھوں گا کہ ان کا انجام کیا ہوگا: کیونکہ وہ ایک نہایت ضدی نسل ہیں، وہ بچے جن "میں ایمان نہیں۔"

یہی سب سے بڑا نقصان ہے—ایمان کی کمی۔ ایمان کی کمی ہر قسم کے گناہ کی طرف لے جاتی ہے۔ کاش! ہمارا ایمان مضبوط اور لچکدار ہو تاکہ ہم غیر مرئی خدا کو محسوس کر سکیں اور خالص روحانی عبادت پر قائم رہیں، نہ کہ علامات، نشانات، اور ظاہری نشانیاں طلب کریں، جو سب اس کی نظر میں مکروہ ہیں، بلکہ روح اور سچائی میں غیر مرئی کی عبادت کریں۔

—لیکن خداوند نے فرمایا

آیت ۲۱

انہوں نے مجھے غیر خدا کے ساتھ غیرت دلائی؛ انہوں نے اپنی بے وقوفی کے ساتھ مجھے غصہ دلایا: اور میں ان کو ایک "ایسی قوم سے غیرت دلاؤں گا جو قوم نہیں ہے؛ میں انہیں ایک احمق قوم سے غصہ دلاؤں گا۔"

اور یوں بت پرست قومیں آئیں اور یہودیہ کو فتح کر لیا۔ ایک کے بعد ایک، انہوں نے مقدس شہر کو روند ڈالا، اور انہیں دکھایا کہ خدا ان قوموں کو، جنہیں وہ حقیر جانتے تھے، ان پر سزا کے طور پر استعمال کر سکتا ہے۔

آیات ۲۲-۲۵

کیونکہ میرا غصہ بھڑک اٹھا ہے، اور وہ پاتال کی گہرائیوں تک جلتا رہے گا، اور زمین کو اس کی پیداوار کے ساتھ کھا جائے گا، اور پہاڑوں کی بنیادوں کو آگ لگا دے گا۔ میں ان پر مصیبتوں کا انبار لگاؤں گا؛ میں اپنے تیر ان پر خرچ کروں گا۔ وہ بھوک سے جل جائیں گے، اور دہکتی گرمی اور تلخ ہلاکت سے تباہ ہو جائیں گے: میں ان پر درندوں کے دانت بھیجوں گا، اور مٹی کے سانپوں کا زہر۔ تلوار باہر، اور اندرونی دہشت، جوان مرد اور کنواری دونوں کو ہلاک کرے گی، دودھ پیتے بچے کو بھی اور "سفید بالوں والے بزرگ کو بھی۔"

اب اسرائیل اور یہودیہ کی تباہی کی کہانی پڑھو، ان دو سلطنتوں کے زوال—اور تم دیکھو گے کہ یہ سب لفظ بہ لفظ سچ ثابت ہوا۔

آیات ۲۶-۲۷

میں نے کہا، میں انہیں کونوں میں بکھیر دوں گا، میں ان کا ذکر آدمیوں کے درمیان سے مٹا دوں گا: اگر یہ نہ ہوتا کہ مجھے "دشمن کے غضب کا خوف تھا، کہیں ایسا نہ ہو کہ ان کے مخالف عجیب باتیں کریں، اور کہیں، ہمارا ہاتھ بلند ہے، اور خداوند نے "یہ سب کچھ نہیں کیا۔"

خدا ہمیشہ اپنی قوم کے ساتھ رحم کے لیے کوئی نہ کوئی وجہ دیکھتا ہے، اور یہاں اس نے یہی پایا—کہ غیر قومیں یہ تسلیم نہیں کریں گی کہ خدا اپنے نافرمان لوگوں کو سزا دے رہا تھا، بلکہ اپنی فتحوں کو اپنے دیومالائی معبودوں کے نام منسوب کریں گی، اس لیے اس نے کہا کہ وہ انہیں بکھیر دے گا۔

آیات ۲۸-۳۰

کیونکہ وہ ایک بے عقل قوم ہیں، ان میں کوئی سمجھ نہیں۔ کاش! وہ عقل مند ہوتے، وہ اسے سمجھتے، اور اپنے انجام پر غور کرتے! ایک کیسے ہزار کو بھگا دیتا، اور دو دس ہزار کو شکست دے دیتے، اگر ان کی چٹان نے انہیں بیچ نہ دیا ہوتا، اور "خداوند نے انہیں قید نہ کر دیا ہوتا؟"

یہ چھوٹی قوم اپنے تمام دشمنوں پر غالب آ سکتی تھی اگر خدا ان کے ساتھ رہتا، لیکن وہ شکست کھا گئے اور بکھر گئے کیونکہ انہوں نے خداوند کو ناراض کیا تھا۔ اے کاش! ایمان رکھنے والے اپنی طاقت کو پہچانتے! اگر ہم خدا پر سادہ اور بچگانہ ایمان کے ساتھ بھروسہ کرتے، تو ہم بھی شمشون کی طرح اپنے دشمنوں کو شکست دے سکتے۔ لیکن ہم میں بھی خدا پر کمزور ایمان ہے، حتیٰ کہ ان میں بھی جو زیادہ ایمان رکھتے ہیں، اور جب آزمائش کا وقت آتا ہے، ہم بھی ضدی اور بے ایمان نسل کے مانند ہوتے ہیں، جیسے ہمارے باپ دادا تھے۔

آیات ۳۱-۳۴

کیونکہ اُن کی چٹان ہماری چٹان کی مانند نہیں، خود ہمارے دشمن بھی اس کے گواہ ہیں۔ کیونکہ اُن کی تاک سدوم کی تاک سے ہے، اور عمورہ کے کھیتوں سے ہے: اُن کے انگور، زہر کے انگور ہیں، اور اُن کے خوشے تلخ ہیں۔ اُن کی مے اڑدہوں کا زہر اور افعیوں کا سنگین زہر ہے۔ "کیا یہ سب میرے پاس محفوظ نہیں رکھا گیا؟ اور میرے خزانوں میں مہر بند نہیں؟"

یہ کتنا خوفناک فرمان ہے! خدا انسان کے گناہوں کو محفوظ رکھتا ہے—اپنے خزانوں میں مہر بند کرتا ہے، تاکہ وہ بھلائے نہ جائیں، اور وقت آنے پر ان کا حساب لے گا۔

آیات ۳۵-۳۶

بدلہ لینا اور سزا دینا میرا کام ہے؛ اُن کے قدم مناسب وقت پر پھسلیں گے: کیونکہ اُن کی مصیبت کا دن قریب ہے، اور وہ باتیں جو اُن پر آئیں گی جلدی کریں گی۔ "—، کیونکہ خداوند اپنی قوم کی عدالت کرے گا

وہ ہمیشہ اپنے دشمنوں کو اپنی قوم پر غالب نہ رہنے دے گا۔ وہ اپنی قوم کے پاس واپس آئے گا، جنہیں وہ چھوڑتا ہوا معلوم ہوتا تھا۔" خداوند اپنی قوم کی عدالت کرے گا۔

"اور اپنے بندوں پر رحم کرے گا، جب وہ دیکھے گا کہ اُن کی قوت ختم ہو گئی ہے، اور نہ کوئی قیدی ہے، نہ کوئی باقی۔"

وہ بہت غضبناک نظر آتا ہے، لیکن کیسا جلدی وہ اپنی محبت میں واپس آتا ہے اور اپنی قوم کو پھر آزمانے لگتا ہے۔

آیات ۳۷-۳۹

اور وہ کہے گا، تمہارے معبود کہاں ہیں؟ وہ چٹان جس پر تم بھروسا رکھتے تھے؟ جنہوں نے تمہاری قربانیوں کی چربی کھائی اور تمہارے نذرانوں کی مے پی؟ وہ اُٹھیں اور تمہاری مدد کریں، اور تمہاری حفاظت بنیں۔

اب دیکھو کہ میں، ہاں، میں ہی وہ ہوں، اور میرے ساتھ کوئی معبود نہیں: میں مار ڈالتا ہوں، اور میں زندہ کرتا ہوں؛ میں زخمی کرتا ہوں، اور میں شفا دیتا ہوں: اور کوئی نہیں جو میرے ہاتھ سے چھڑا سکے۔